۵۱۳
۳۵/۱۲/۳

Darul ifta Darul uloom

نماز

اگر مقتدی نے امام کے سلام سے پہلے سلام کہہ کر سلام پھیر دیا تو آیا مقتدی کی نماز ہو گئ یا نہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون ملہم الصواب

نماز ہوگئی۔ اگر بھولے سے امام سے پہلے سلام پھیر دیا تو کچھ مضائقہ نہیں اب دوبارہ امام کے ساتھ سلام پھیر دے، لیکن بغیر کسی سخت مجبوری کے قصداً امام سے پہلے مقتدی کے لئے سلام پھیرنا جائز نہیں۔

احسن الفتاویٰ جلد ۳ صفحہ ۲۹۳ میں امام سے پہلے سلام پھیرنے کے متعلق لکھا ہے:

"نماز ہوگئی، مگر ایسا کرنا مکروہِ تحریمی ہے، البتہ اگر ایسی سخت مجبوری سے سلام پھیرا جو نماز میں باعثِ تشویش بن رہی ہو تو نماز کا لوٹانا واجب نہیں" ------------------------- واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲ محرم الحرام ۱۴۳۶ ہجری

۲۷ اکتوبر ۲۰۱۴ عیسوی

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ

مفتی دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۶ محرم الحرام ۱۴۳۶ ہجری

۳۱ اکتوبر ۲۰۱۴ عیسوی